کیا وضو میں بھنووں کے گھنے بالوں کے نیچے کی کھال دھونا ضروری ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13234

تاریخ اجراء: 04رجب المرجب1445ھ /16جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کی بھنووں کے بال گھنے ہوں، تو کیا وضو میں ان بالوں کے نیچے کی کھال دھونا ضروری ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بھنووں کے بال اگر گھنے ہوں تو وضو میں ان بالوں کے نیچے کی کھال دھونا ضروری نہیں، حرج کی بنا پر یہاں رعایت دی گئی ہے۔ البتہ غسل میں ان بالوں کے نیچے کی کھال دھونا بھی ضروری ہو گا۔

بھنووں کے بال گھنے ہوں تو وضو میں نیچے کی کھال دھونا ضروری نہیں۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(لا غسل باطن العینین) والأنف والفم وأصول شعر الحاجبین واللحیة والشارب وونیم ذباب للحرج "یعنی حرج کی بنا پر آنکھ، ناک اور منہ کے اندونی حصے، یونہی بھنووں، داڑھی اور مونچھ کے بالوں کی جڑیں اور مکھی کی بیٹ دھونا فرض نہیں۔

(وأصول شعر الحاجبین) کے تحت رد المحتار میں ہے:"یحمل ھذا علی ما إذا کانا کثیفین, أما إذا بدت البشرۃ فیجب کما یأتي له قریبا عن البرھان, و کذا یقال في اللحیة والشارب, ونقله ح عن عصام الدین شارح الھدایة ط۔" ترجمہ: "یہ حکم اس صورت پر محمول ہے کہ جب بھنووں کے بال گھنے ہوں، ورنہ اگر نیچے کی جِلد دکھائی دیتی ہو تو جِلد کا دھونا ضروری ہے جیسا کہ درِ مختار ہی میں عنقریب "برہان" کے حوالہ سے یہ بات مذکور ہے۔ اسی طرح داڑھی اور مونچھ کے بارے میں بھی کہا گیا ہے، اسے علامہ حلبی علیہ الرحمہ نے شارح ہدایہ عصام الدین علیہ الرحمہ کے حوالے سے نقل کیا ہے "طحطاوی"۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص220، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”بھوؤں، مونچھوں، بُچّی کے نیچے کی کھال جب کہ بال چھدرے ہوں، کھال نظر آتی ہو وضو میں دھونا فرض ہے، **ہاں گھنے ہوں کہ کھال بالکل نہ دکھائی دے تو وضو میں ضرور نہیں، غسل میں جب بھی ضرور ہے۔**“ (فتاوی رضویہ، ج01(الف)، ص282، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”مونچھوں یا **بھووں** یا بُچی (یعنی وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں) **کے بال گھنے ہوں کہ کھال بالکل نہ دکھائی دے تو جِلد کا دھونا فرض نہیں بالوں کا دھونا فرض ہے** اور اگر ان جگہوں کے بال گھنے نہ ہوں تو جِلد کا دھونا بھی فرض ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص289، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ علیہ الرحمہ ایک دوسرے مقام پر غسل کی احتیاطوں کے باب میں نقل فرماتے ہیں: ”بَھووَں اور مونچھوں اور داڑھی کے بال کا جڑ سے نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال کا دُھلنا (غسل میں فرض ہے)۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص317، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net